AT TURAS
GHE-N- 1(7)/90
JAMIA DARUL - ULOOM
BALTISTAN GHOWARI

مجاہدین کشمیر

علیم ناصری

نعرۂ تکبیر گونج اٹھا ہے پھر کشمیر میں
حریت کی روح جاگ اٹھی جوان و پیر میں

توڑ دیں بندوں نے آقاؤں کی زنجیریں تمام
کفر سے ٹکرا رہی ہے ملتِ خیر الانام

سوئے دشمن بڑھ رہے ہیں غازیانِ حق پرست
یہ کفن بردوش غازی، سربکف، خنجر بدست

بت شکن، شمشیر زن، فولاد خو، باطل فگن
ان کی ضربیں ہیں سمندر پاش، بازو کوہکن

ان کی آنکھیں برق خاطف، ان کے پنجے تیغ تیز
ان کے نعروں سے ہمالہ کی چٹانیں ریز ریز

زلزلہ انداز ہیں یہ، وادی و کہسار پر
اک جہاں ششدر ہے ان کی پے بہ پے یلغار پر

ان سے تھرانے لگے ہیں ہند کے لات و منات
کانپتا ہے غزنوی کی چاپ سن کر سومنات

کاروانِ حریت کے یہ سپہ سالار ہیں
ملتِ کشمیر کی یہ تیغِ جوہردار ہیں

ان کے نغمے بن گئے بانگ درائے کارواں
جن کی حدت سے رجز خواں ہے علیم ناتواں